از قلم حضرت علامہ مولانا عبدالحلیم (دیر بابا)
استاذ الحدیث والتفسیر دارالعلوم حقانیہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم کی تصنیف
''زین المحافل شرح شمائل'' میری نظر میں

حضرت مولانا کی شرح ترمذی زین المحافل کے بارہ میں دارالعلوم کے استاذ حدیث وتفسیر مولانا عبدالحلیم دیروی مدظلہ نے اپنے تاثرات کو قلمبند کیا۔ان ہی کے لب ولہجہ میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ ....(ادارہ)

''زین المحافل''، محافل جمع محفل بمعنی مجلس حقیقتہً اسم بامسمیٰ ہے۔مجلس سے اگر مراد مجلس محدثین ہے تو یہ اس کے لئے بھی زینت ہے۔اس میں تقریباً چارسو احادیث مبارکہ ہیں' پچاس ابواب پر مشتمل ہے'اس میں جو احادیث امام ترمذیؒ نے جمع کی ہیں تقریباً تمام صحیح احادیث ہیں۔اس کتاب کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ بخشی ہے۔

امام ترمذی ایک جگہ لکھتے ہیں ''لما صنفت والفت الجامع عرضت علی علماء الحجاز فهم رضوابه

امام ترمذیؒ خود بھی ایک مضبوط علمی شخصیت اور محدث تھے اور کتاب کو بھی اللہ تعالیٰ نے قبولیت عطا فرمائی ہے۔جامع سنن کے متعلق امام ذہبیؒ نے لکھا ہے جو خود امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے:

من کان فی بیته الجامع السنن للترمذی کانمایتکلم فی بیته نبی
(جس گھر میں جامع ترمذی پڑھی سنی جائے تو گویا نبی کریم ﷺ وہاں بول رہے ہیں)

اس واسطے شمائل تو بہت سے علماء نے لکھے ہیں' لیکن امام ترمذیؒ نے جو شمائل مبارک لکھے ہیں۔یہی مقبول ترین شمائل ہیں۔ ؎　نبی کی شمائل کا بیان ہے　محبوں کے لئے آرام جان ہے

امام ترمذیؒ کی شمائل نہایت جامع ترین شمائل ہیں اس واسطے یہ شمائل احادیث کے باب میں محدثین کی مجلس کیلئے بھی زینت ہیں اور یہ زین المحافل زینت روات کے باب میں اگر مجلس روات مراد لیا جائے تب بھی زینت ہے جو روات جس درجہ کی ہیں مؤلف نے اس کو بیان کیا ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔اور یہ زین المحافل باب فقاہت میں فقہا کے لئے بھی زینت ہے کیونکہ اس کتاب میں مؤلف نے جو فقہاء کے مسائل ہیں ان کی بھی خوب تحقیق کی ہے'اس

واسطے فقہاء کی مجلس کے لئے بھی زینت ہے۔ جو اختلافی مسائل ہیں اس میں مذہب حنفیہ کو ترجیح دی ہے۔

جابجا بطور استشہاد کے موقع کی مناسبت سے اشعار نقل کئے ہیں۔ جس میں لغت کا کافی سامان موجود ہے۔

پشتو کا ایک شعر موجود ہے: چه په یو قدم تر عرش پورې رسی مالیدلی دیے رفتار ده درویشانو

یہ کتاب زین المحافل اہل لغت کی مجلس میں بھی زینت ہے کیونکہ اس میں لغات کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ نیز مجلس اصول فقہ کیلئے بھی زینت ہے کیونکہ اس میں اصولیوں کی تحقیق بھی موجود ہے۔ یہ کتاب صرفیوں کے لئے بھی زینت ہے کیونکہ اس میں مشتق اور مشتق منہ کا ذکر آیا ہے اور فلسفیوں کی مجلس کی بھی زینت ہے اس میں اصول وقواعد کا بھی ذکر ہے نحویوں کی مجلس کے لئے بھی زینت ہے کیونکہ اس میں نحویت واعراب کی بھی کافی تحقیق ہے اور یہ کتاب منطقیوں کی مجلس کے لئے بھی زینت ہے کیونکہ اس میں جو مسائل ہیں ان کے لئے دلائل عقلیہ بھی کافی موجود ہیں' سیاسیوں کے لئے بھی زینت ہے کیونکہ اس میں علم سیاست کی بحث بھی آئی ہے اس میں رسول اللہ ﷺ کی پارلیمنٹ کا ذکر ہے اس کے ممبران کے فضائل ہیں۔ ہر ایک اپنا موقف پیش کرتا ہے اور ایک دوسرے کا ادب کرتے ہیں۔ ایک بات ختم کرتا ہے تو دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔ اس دور کے اسمبلیوں سے خدا پناہ! اور خاص کر جس اسمبلی کی سپیکر عورت ہو۔

قال رسول اللہ ﷺ لن یفلح قوم ولو امراۃ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ھن ناقصات العقل والدین. ایسی اسمبلی احمقوں کی اسمبلی ہوگی۔ اس سے مراد اگر مجلس تاریخ لیا جائے تو اس میں علم تاریخ کا بھی کافی ذخیرہ موجود ہے۔ تاریخی عجیب وغریب واقعات موجود ہیں۔ خصوصاً یمن کے قریہ عذرہ کا بیان ہے جس کے متعلق مشہور ہے ''من سکن العذرہ فھو معذور

واقعہ مشہور ہے کہ ایک مؤرخ نے یہاں کا سفر کیا تو پورے شہر میں کوئی شخص سفید ریش اور بوڑھا نہیں پایا تو بہت تعجب کیا اور کسی سے پوچھا تو جواب ملا کہ یہاں کی عورتیں نہایت حسین ہیں اور شوہروں کی نہایت قدر اور عزت کرتی ہیں اسلئے یہاں کے مرد بوڑھے نہیں ہوتے۔ ایسے عجیب واقعات شمائل میں موجود ہیں جو مورخین کیلئے بھی زینت ہیں۔

میرے خیال میں اگر اس شرح شمائل ترمذی کو چار حصے یا چھ حصے کیا جائے اور تمام یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اسے داخل نصاب کیا جائے تو اس سے عام طلباء' کالج اور یونیورسٹیوں کے طلباء اور اساتذہ کو کافی فائدہ ہوگا محکمہ تعلیم کے سربراہوں کو چاہیے کہ اس کو اپنے نصاب میں شامل کرے۔

کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کے خصائل ہیں تمام اوصاف جو باطنی ظاہری ہیں' کمالات ہوں' یا شجاعت ہو' جہاد کے کارنامے ہوں یا رسول اللہ ﷺ کے فضائل اخلاق وعادات ہوں' الحمد للہ سب اس شمائل میں موجود ہیں۔

آج کل عام لوگ ہمارے نبیؐ کے اخلاق وعادات سے ناواقف ہیں۔ ملکہ الزبتھ اور دیگر غیر مسلموں کی تاریخ تو یاد ہوتی ہے' ہندوستان کے ہندوؤں کی پنڈتوں یورپ کے غیر مسلم سربراہوں اور امریکہ کے بااقتدار روس کے حکمرانوں کے

حالات تو معلوم ہیں لیکن پیغمبر ﷺ کے متعلق لوگوں کو معلومات نہیں ہیں۔ خاص کر ہمارے نوجوان طبقہ تعلیم یافتہ۔ یہ مسلمانوں کی بہت بڑی کمزوری ہے یہاں تک کہ پیغمبر ﷺ کے نام تک معلوم نہیں اگر پوچھا جائے تو کہتا ہے کہ ہمارا نبی عیسیٰ ابن مریم ہے۔ کسی کو بھی خاتم النبیین ﷺ کے صحیح حالات کا علم نہیں۔ بلکہ بدن مبارک کا کہ بدن مبارک قد مبارک کتنا تھا' جسم موٹا تھا یا ہلکا' پلکیں کیسی تھیں داڑھی مبارک' ناک مبارک ماتھا مبارک سر مبارک' کمر مبارک' پیٹھ مبارک۔

میرے خیال میں اس کتاب کے پڑھنے سے جو لذت حاصل ہوتی ہے کسی اور کتاب کے پڑھنے سے نہیں ہے۔ ہر حدیث کے پڑھنے سے دوسری حدیث کے پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ جو کسی اور کتاب میں نظر سے نہیں گزرا ہے جو کہ بمنزلہ مقناطیس ہے۔ ہر حدیث میں مولانا نے جو تحقیق کی ہے ماشاء اللہ بہت خوب ہے۔ وجوہ عقلیہ سے مزین کیا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کے حیات و ممات کا واقعہ بہت عمدہ تحقیق ہے۔ مولانا نے ہر حدیث کی تشریح دل کے درد اور عشق و محبت کے ساتھ کی ہے۔ ؎ بے عشق محمد جو پڑھاتا ہے شمائل آتا ہے بخار اس کو شمائل نہیں آتی

مولانا کے ایک تلمیذ رشید استاد حدیث حضرت مولانا اصلاح الدین صاحب حقانی مدظلہ دار العلوم اسلامیہ لکی مروت قابل تحسین ہیں جنہوں نے اس عظیم علمی خزانہ کو کیسٹوں سے نقل کر کے زیب قرطاس کیا۔

ہر حدیث کو ایک عنوان دیا ہے۔ ابتدائیہ یا دیباچہ بھی خوب ہے۔ جو ایک خلاصہ لکھا ہے پوری کتاب کا ایک مقدمہ لکھا ہے۔ ماشاء اللہ خوب ہے اور مآخذ تخریج کئے ہیں اللہ قبول فرمائیں۔

جامعہ دار العلوم حقانیہ کے فاضل نوجوان مفتی و مدرس حضرت مولانا مفتی مختار اللہ حقانی صاحب مدظلہ نے بڑی جانفشانی اور عرقریزی سے زین المحافل کی نظر ثانی حواشی اور تخریج کا کام کر کے اس کے حسن و نزاکت کو چار چاند لگائے ہیں۔ خاص کر نجاشی کے غائبانہ نماز جنازہ پر تحقیق ماشاء اللہ سونے پر سہاگہ ہے اور غیر مقلدین کے لئے تیغ بے نیام ہے۔ تراویح کے متعلق بحث کافی تسلی بخش ہے۔ غیر مقلدین پر رد ہے بہت عمدہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے علماء کے شکوک و شبہات دور ہوتے ہیں۔ میرا اپنا نظریہ یہ ہے کہ اس کتاب کی جو شرح زین المحافل ہے اس کے بعد کسی اور کو شرح لکھنے کی جرات نہیں ہونی چاہیے لیکن ہمارے علماء کتاب خریدتے ہیں دیکھتے ہیں۔ ٹائٹل اچھا ہے خریدا اور الماری میں رکھتے ہیں بس۔ اگر کسی کو مولانا سمیع الحق صاحب سے حسد چشمک نہ ہو تو دیکھ لیں اس میں الحمد للہ کافی مواد ہے۔ خوب تشریح ہے کہ یہ شمائل ٹیپ شدہ ہے' کیسٹ لگاؤ' خود بخود آپ رسول خاتم الانبیاء ﷺ حالات سن سکیں گے۔

ولواحی زلیخا لو رأین جبینہ لآثرن بقطع القلوب علی الید

حکومت کو چاہیے کہ زین المحافل مولانا سمیع الحق صاحب کا استحکام پاکستان حضرت علامہ لاہوری کا اور ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال' حضرت مولانا عبد القیوم حقانی کا ان کو جو اسمبلیوں کے ممبر ہیں ان میں تقسیم کیا جائے اور کہا جائے کہ ان کا مطالعہ کریں کہ ہمارے نبی ﷺ کے احوال کیا ہیں اور علمائے پاکستان نے کتنی کوشش کی ہے اور علماء کسی کے اوپر